۱۵۵ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم چہارشنبہ

جلد ۱ | ۲۴ فتح ۱۳۲۶ ھش | ۱۱ صفر ۱۳۶۶ ھ | ۲۴ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۸۳

۷۷ جناب شیخ سلطان عالم صاحب احدی ۔ مختار عام گورنمنٹ ۔ مختار کتب بیان ۔ ملٹری گورنمنٹ GOVT/PRINTER

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۳ رماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ ثم الحمد للہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستانی ہندوستانی ہوائی جہازوں نے تین من وزنی بم گرائے

مسٹر جناح اور مسٹر لیاقت علی کی ملاقات

۲۲ دسمبر ۔ آج گورنمنٹ ہاؤس میں جناب اور مسٹر لیاقت علی کے درمیان سیز کے متعلق بات چیت ہوئی ۔ اگرچہ سرکاری طور پر اس کے متعلق کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی لیکن خیال کیا جاتا ہے کہ یہ بات چیت سرے نہیں چڑھ سکے گی ۔ حکومت ہند اس بات پر اصرار ہے کہ تمام حملہ آور قبائل کو کشمیر سے واپس بلایا جائے ۔ یا حکومت پاکستان کم از کم ان حملہ آوروں کو سپلائیز بہم نہ پہنچائے ۔ اس کے برعکس حکومت پاکستان حملہ آوروں کو آزاد کشمیر گورنمنٹ کا حصہ دار سمجھتی ہے ۔ اس مسئلہ کے فوجی پہلو پر دونوں حکومتوں کے درمیان اختلاف ہے ۔ کہ سیاسی طور پر اس کا حل مشکل نظر آتا ہے ۔ (گلوب)

پاکستان کی صنعتی کانفرنس کا فیصلہ

کراچی ۲۳ دسمبر ۔ پاکستان کی صنعتی کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ صنعتی ترقی کے لئے ٹائیڈرو الیکٹرک سکیم تیار کی جائے ۔ چنانچہ اس کام کے لئے پاکستان کے سرسبز پہاڑوں کی خدمات حاصل کر لی ہیں ۔ آپ نے جنوبی ہندوستان میں اس کام کو سرانجام دیا ۔ اور اس کے بعد کئی صوبائی حکومتوں میں اس کے مشیر بھی رہ چکے ہیں ۔ آپ ۲۰ جنوری کو کراچی پہنچ جائیں گے ۔ جہاں آپ پاکستان کی تجارت صنعت اور ورکس کی وزارتوں سے اس سلسلہ میں گفتگو کریں گے ۔ (و ۔ پ)

کراچی ۲۲ دسمبر ۔ آج تین منزلہ بلڈنگ کو آگ لگ جانے کی وجہ سے ایک لاکھ روپے کا نقصان ہوا ۔ تمام اشخاص زندہ سلامت بچا لئے گئے ۔ آگ تین گھنٹے تک جلتی رہی ۔ آگ کا سبب ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا ۔ (و ۔ پ)

تراڈکھل ۲۳ دسمبر ۔ الفضل کے نامہ نگار مقیم تراڈکھل نے ہندوستانی طیاروں کی وحشیانہ بمباری کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے ۔ کہ پچھلے دنوں آزاد حکومت کشمیر کے سابق ہیڈ کوارٹر مظفری پر ہندوستانی ہوائی جہازوں نے جو بمباری کی تھی ۔ اس سے ہسپتال اور سکول کی عمارت کو نقصان پہنچا ۔ اور کچھ زمینداروں کے مکانات تباہ ہو گئے ۔ میں نے خود ان بموں کے ٹکڑے دیکھے ہیں ۔ ان سے معلوم ہوتا ہے ۔ کہ وہ بہت بڑے بڑے تھے ۔ جن کا وزن تین من سے کم نہ ہوگا ۔ شہریوں پر اس قدر وزنی بم گرانا ہندوستانی مظالم کا شرمناک مظاہرہ ہے ۔ مگر مجھے یہ دیکھ کر بہت مسرت ہوئی کہ اس بمباری کا اثر عوام کے دلوں پر ہرگز نہیں ہے ۔ اور وہ ان سے بالکل ہراساں و پریشاں نہیں ہوئے ۔ وہ ان جہازوں کو ہندوستانی چیلوں سے موسوم کرتے ہیں ۔ (نامہ نگار)

ڈیڑھ ہزار مسلح عرب فلسطین میں گھس گئے

لندن ۲۲ دسمبر ۔ یروشلم سے ڈیلی میل کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے ۔ کہ ڈیڑھ ہزار مسلح عرب حملہ آوروں کا دستہ خفیہ طور پر فلسطین میں داخل ہو گیا ہے ۔ اس بات کے متعلق اب کوئی غلط فہمی نہیں رہنی چاہیئے ۔ کہ عرب اب فلسطین پر حملہ کر رہے ہیں ۔ فلسطین میں داخل ہونے والے ان حملہ آوروں میں مختلف قوموں کے سپاہی شامل ہیں ۔ اور ان کی کمان عراق کے ایک فوجی افسر کے ہاتھوں میں ہے ۔ نیز یہ معلوم ہوا ہے ۔ کہ یہ حملہ آور جدید قسم کی امریکی و برطانوی رائفلوں اور ریوالوروں سے مسلح ہیں ۔ (گلوب)

روسی فوجوں کی خفیہ نقل و حرکت

لندن ۲۲ دسمبر ۔ آسٹریا میں روسی مقبوضہ علاقہ کے باشندوں کو سفر کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے ۔ لوگوں کو اپنے گھروں سے چند میل سے زیادہ دور جانے کی اجازت نہیں ۔ لوگوں کا خیال ہے ۔ کہ یہ پابندی روسی فوجوں کی نقل و حرکت کی پوشیدہ رکھنے کے لئے لگائی گئی ہے ۔ باہر سے آنے والے مسافر بھی ان پابندیوں سے مستثنیٰ نہیں ۔ یہ امر قابل ذکر ہے ۔ کہ اس علاقہ کی سرحد آسٹریا اور جرمنی کے اس علاقے سے ملتی ہے ۔ جس پر امریکہ کا قبضہ ہے ۔

یعنیں کے ساتھ یہ نہیں کہا جا سکتا ۔ کہ روسی فوجیں اس علاقہ میں پہنچ گئی ہیں ۔ لیکن یہ خیال کیا جاتا ہے ۔ کہ لندن میں وزراء خارجہ کی کانفرنس کی ناکامی کے بعد روسی فوجوں کو یہاں پہنچنے کا حکم دے دیا گیا ہے ۔ (گلوب)

وزارت مشرقی بنگال کا پہلا اجلاس

ڈھاکہ ۲۲ دسمبر ۔ کل مشرقی بنگال مسلم لیگ کا حصول پاکستان کے بعد پہلا اجلاس وزیر اعلیٰ خواجہ ناظم الدین کے مکان پر منعقد ہوا ۔ ۱۱۰ میں سے ۱۰۰ ارکین نے شرکت کی تمام وزراء حکومت موجود تھے ۔ جلسہ کی صدارت خواجہ ناظم الدین نے فرمائی ۔

صوبہ کی حالت خوراک پر غور ہوا ۔ بعض ارکین نے کنٹرول اٹھانے کی تجویز پیش کی ۔ اس مسئلہ پر سر سجاد کو پاکستان کے وزیر خوراک و احمد مصنفر علی خان کی آمد تک ملتوی کر دیا گیا ۔ (ڈوب)

مرغیوں کا وزن بڑھایا جا سکتا ہے

نیویارک ۲۲ دسمبر ۔ اوہایو یونیورسٹی کے ایک پروفیسر نے دعویٰ کیا ہے ۔ کہ مرغی یا مرغیوں کا وزن بذریعہ انجکشن ڈیڑھ گنا بڑھایا جا سکتا ہے ۔ برطانوی سائنسدانوں نے بھی ایسا طریقہ معلوم کیا تھا ۔ لیکن تجارت کے لحاظ سے ٹھیک نہیں تھا ۔ (گلوب)

یوم آزادی پر برما کو ہندوستان کا تحفہ

نئی دہلی ۲۲ دسمبر ۔ معلوم ہوا ہے ۔ کہ برما کے پہلے گورنر کو یوم آزادی کی تقریب پر ہارڈنگ ٹیبلٹن ۴ جنوری کو ہندوستان کی طرف سے گورنمنٹ ہاؤس میں ایک لکڑی کا تخت پوش بطور تحفہ پیش کریں گے ۔ یہ تخت پوش برما کے افسران بادشاہ نقصان کی ملکیت تھی ۔ اور جب برما برطانوی سلطنت میں منتج کیا گیا تھا ۔ تو یہ تخت پوش ہندوستان لایا گیا تھا ۔ (گلوب)

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا ۔

Digitzedby,KhilafatLibrary,Rabwah

جنوبی شام میں ہیضہ پھوٹ پڑا

دمشق ۲۲ر دسمبر:۔ جنوبی شام میں ہیضہ پھیل گیا ہے۔ دو دیہات میں ہیضہ کے سات کیس ہوئے۔ جنوبی شام کی سرحد فلسطین سے ملتی ہے۔ عراق نے شام اور لبنان کے ساتھ ہوائی آمد و رفت بند کر دی ہے۔ (گلوب)

نئی دہلی ۲۲ر دسمبر:۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی میں آسٹریلین مشن کے دفاتر قائم کرنے کے انتظامات قریباً قریباً مکمل ہو گئے ہیں جنوری ۱۹۴۵ء کے اخیر تک آسٹریلیا سے محکمہ خارجہ کا ایک ہیڈ سیکرٹری کراچی پہنچ جائے گا۔ پاکستان میں آسٹریلین ہائی کمشنر کے نام کا اعلان جاری ہی کر دیا جائے گا۔ (گلوب)

برما میں یوم آزادی کی تقریب

نئی دہلی ۲۲ر دسمبر:۔ ۴ جنوری کو برما میں یوم آزادی منایا جائے گا۔ اس موقعہ پر تمام برما میں چھٹی کھیلنے اور جانور ذبح کرنے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ برمی ہائی کمشنر نے نمائندہ گلوب کو بتایا کہ اس روز بازاروں میں گوشت اور شراب استعمال نہیں کی جائے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ ۴ جنوری کو برمی ہائی کمشنر کی رہائش گاہ پر جھنڈا لہرانے کی رسم ادا کی جائے گی۔ اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن اس موقعہ پر تقریر کریں گے۔ (گلوب)

آغا خاں کے پیروؤں کا حلف وفاداری

آگرہ ۲۲ر دسمبر:۔ آغا خاں کے پیروکاروں کا آج یہاں ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ایک قرارداد کے ذریعہ پیروکاروں کو حکومت ہند کا وفادار رہنے کی تلقین کی گئی۔ اور ان سے درخواست کی گئی کہ وہ حکومت سے امن بحال کرنے میں تعاون کریں۔ (گلوب)

مصر میں ہندوستانی سفیر کا تقرر

علی گڑھ ۲۲ر دسمبر:۔ کل شام مسلم یونیورسٹی میں ڈاکٹر یٰسین نے جو ہندوستان کی طرف سے مصر میں سفیر نامزد کئے گئے ہیں۔ تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہمیں جمہوری تعلیم کو پرانے نقائص سے مبرا ہونا چاہیئے۔ اب جمہوری خیالات اور نظائر جاری تعلیم میں شامل ہو جانے چاہئیں۔ آپ نے کہا۔ کہ ماضی میں ہماری تعلیم سے غرض نوکری حاصل کرنا تھا۔ کیونکہ وہ تعلیم انگریزوں نے اپنے اقتدار کو قائم رکھنے کے لئے رائج کی تھی۔ مگر حقیقتاً تعلیم کا مقصد انسانی دماغ کی تربیت کرنا ہے۔ صرف چند چیزوں کے رٹ لینے سے تعلیم مکمل نہیں ہو جاتی۔ بلکہ صحیح تعلیم وہ ہے۔ جس سے انسان ہر قسم کے مسائل حل کر سکے۔ آپ نے یونیورسٹی کے نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اپنے ملک کی صحیح خدمت کریں جس کے اب وہ آزاد شہری ہیں نیز آپ نے کہا کہ مذہب کو سیاسی اغراض کے لئے استعمال کرنا سخت غلطی ہے۔ مذہب کا کام تو انسانی روح کو بلند کرنا ہے۔ مگر اس کو اپنے مقاصد کے حصول کے لئے ناجائز طور پر استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ اس بارے میں علی گڑھ یونیورسٹی کو دوسری یونیورسٹیوں کی رہنمائی کرنی چاہیئے۔ (و۔ پ)

برما اور پاکستان کے تعلقات

کراچی ۲۲ر دسمبر:۔ پاکستان میں برما کے ہائی کمشنر آج بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ روانہ ہو گئے جہاں سے آپ رنگون جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ پاکستان سے خوشگوار تعلقات قائم کرنے کے مسئلہ پر اپنی حکومت سے گفت و شنید کریں گے۔ آپ ایک ہفتہ میں واپس آجائیں گے (و۔ پ)

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کیلئے ضروری اطلاع

گذشتہ پرچہ میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ احباب کی سہولت کے لئے ہر پلیٹ فارم پر گاڑی کے آنے کے وقت معاونین استقبال موجود ہوں گے۔ اگر کسی دوست کو پلیٹ فارم پر معاون نہ مل سکے۔ تو وہ پلیٹ فارم کا پل چڑھتے وقت معاون کو وہاں دیکھیں کیونکہ وہاں بھی معاون موجود ہوگا۔ (خاکسار غلام محمد اختر ناظم استقبال جلسہ سالانہ)

قلات پاکستان سے قطع تعلق نہیں کریگا ریاست کے حکمران کا اعلان

کوئٹہ ۲۲ر دسمبر:۔ قلات کے حکمران نواب احمد یار خان نے ایک انٹرویو کے دوران میں بتایا۔ کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں۔ کہ قلات پاکستان سے مستقبل میں اپنے تعلقات قطع کریگا جب کہ وہ اپنے معاملات کا خود انتظام کرنے کے قابل ہو جائے گا

سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ یہ گمراہ کن پروپیگنڈا ایسے افراد کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ جو قلات اور پاکستان کے دشمن ہیں۔ (گلوب)

ریاست حیدرآباد سے جانے کی پابندی ہٹالی گئی

مدراس ۲۳ر دسمبر:۔ حکومت حیدرآباد نے حکومت مدراس کو اطلاع دی ہے۔ کہ اس نے لوگوں پر سے پابندی ہٹا دی ہے۔ اور اب ہر شخص اپنے وطن کو واپس جا سکتا ہے۔ یہ مخالفت اس وجہ سے ہوئی تھی۔ کہ چند دن پہلے فسادات کا خطرہ بڑھ گیا تھا۔ لیکن اب وہ خطرہ جاتا رہا ہے۔ (و۔ پ)

سندھ میں چینی کے راشن میں کمی

کراچی ۲۳ر دسمبر:۔ ہندوستانی چینی نہ بھیجنے کی وجہ سے حکومت سندھ نے فیصلہ کیا ہے کہ جنوری سے ایک ماہ میں تین پاؤ فی کس کی بجائے دو تہائی کس چینی ملا کرے گی۔ پریس نوٹ میں ظاہر کی گئی ہے۔ کہ جنوری کے آخر تک بیرونی ملکوں سے چینی پہنچ جائے گی۔ اگر اس وقت حالات نے اجازت دی کہ پھر موجودہ حقدار کے مطابق چینی دی جانے لگے گی (و۔ پ)

پاکستان میں بین الاقوامی ہوائی اڈے

کراچی ۲۲ر دسمبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے کراچی اور چٹاگانگ کو بین الاقوامی ہوائی اڈوں کے معیار کے لئے سکیم تیار کر لی ہے۔ اور یہ دونوں اسٹیشن اول درجہ کے بن گئے۔ دوسرے درجے میں لاہور۔ راولپنڈی اور ڈاکہ ہیں۔ جہاں پر ستر ہزار پونڈ والے ہوائی جہاز اتر سکتے ہیں۔ تیسرے درجہ میں حیدرآباد و سندھ۔ حبیب آباد۔ ملتان۔ کوئٹہ اور سلہٹ شامل ہیں۔ جہاں پر چالیس ہزار پونڈ والے ہوائی جہاز اتر سکتے ہیں۔ (و۔ پ)

برما اور پاکستان کے تعلقات

کراچی ۲۲ر دسمبر:۔ پاکستان میں برما کے ہائی کمشنر آج بذریعہ ہوائی جہاز کلکتہ روانہ ہو گئے جہاں سے آپ رنگون جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ پاکستان سے خوشگوار تعلقات قائم کرنے کے مسئلہ پر اپنی حکومت سے گفت و شنید کریں گے۔ (و۔ پ)

کوئی سرکاری افسر اپنی موٹر بغیر اجازت فروخت نہیں کر سکتا!

پٹنہ ۲۲ر دسمبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت بہار نے ایک نیا حکم جاری کیا ہے۔ جس کی رو سے سرکاری افسران اپنی موٹریں بغیر اجازت فروخت نہیں کر سکتے۔ حکومت کے نوٹس میں یہ لایا گیا۔ کہ بڑے بڑے سرکاری افسران قیمتی موٹریں مقررہ داموں پر خرید کرنے کے بعد زیادہ داموں پر فروخت کر دیتے ہیں (گلوب)

ہوم گارڈز بل کی منظوری

پٹنہ ۲۲ر دسمبر:۔ بہار کے گورنر سر جے رام داس دولت رام نے ہوم گارڈز بل کی منظوری دیدی ہے۔ ہوم گارڈز چنانچہ اگلے سال کے آغاز میں کیا جائے گا۔ (گلوب)

برطانیہ میں زیادہ کپڑا تیار کرنے کی سکیم!

لندن ۲۲ر دسمبر:۔ منڈے ایکسپریس کا سائنسی نامہ نگار رقمطراز ہے۔ کہ جو جو کپڑا تیار کرنے کے سلسلہ میں غیر ممالک سے مقابلہ کھڑا ہوتا جا رہا ہے۔ لنکاشائر کے کارخانہ دار ایسی سکیمیں تیار کر رہے ہیں جس پر عملدرآمد سے کم قیمتوں پر زیادہ کپڑا تیار کیا جائے گا۔ انہیں خوف صرف اس بات کا ہے کہ امریکہ اور جاپان تو صرف سوتی کپڑے کی برآمد کرتے ہیں جب کہ برطانیہ ہر قسم کا کپڑا تیار کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہندوستان اور برازیل بھی بڑی تیزی سے اس وقت میں ترقی کر رہے ہیں۔ (گلوب)

سرینگر میں گہری سازش کا انکشاف

سری نگر ۲۲ر دسمبر:۔ کل پولیس نے چند ایک خانہ تلاشیوں کے بعد بارود اور دو بم برآمد کئے۔ اس سلسلہ میں سنسنی خیز انکشاف کی توقع کی جاتی ہے۔ پولیس کی ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے۔ کہ یہ ایک گہری سازش کا نتیجہ ہے مزید تحقیقات جاری ہے۔ (گلوب)

روزنامہ الفضل لاہور
۲۴ دسمبر ۱۹۴۷ء

بین المستعمراتی مذاکرات میں مسئلہ کشمیر

مشرقی پنجاب کے وزیر اعظم پاکستان بین المستعمراتی گفتگو کے لئے دلی پہونچ چکے ہیں جو معاملات زیر بحث آنے والے ہیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ اہم اور مشکل ترین سوال کشمیر کا سوال ہے۔ ہمیں امید ہے کہ جس طرح بعض دوسرے معاملات کو صلح اور رواداری کی روح سے حل کیا گیا ہے۔ دونوں مستعمرات کے وزراء اس مسئلہ کو بھی اسی روح کے ساتھ حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور کوئی ایسا قابل قبول فارمولا دریافت کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ جو دونوں کے مابین تعلقات کو بہتر کرنے میں مدد دے گا۔ خواہ کچھ بھی ہو بہرحال پچھلے دو ماہ کے افسوسناک واقعات نے دونوں طرف کے دلوں کو کتنا ہی زخمی کر دیا ہو۔ اس بات سے کوئی عقلمند انکار نہیں کر سکتا۔ کہ ان دونوں نو آبادیوں کو اس وقت جس چیز کی سب سے بڑی ضرورت ہے وہ صلح اور امن ہے۔ دو قومی نظریہ کو من حیث الکل مبنی علی الحقیقت تسلیم کرتے ہوئے بھی اس نظریہ کا بڑے سے بڑا مؤید بھی جو کو ہندوستان کا خیر اندیش ہے۔ یہ ماننے کے لئے مجبور ہے۔ کہ باوجود عظیم اختلافات کے ایک بڑی حد تک معاشرتی اور تہذیبی ہمواری اور یکسانی ملک کے طول و عرض میں پائی جاتی ہے۔ اس لئے باوجود اس کے کہ ملک دو حصوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔ بہت سے ایسے اندرونی اور بیرونی مسائل ہیں۔ کہ جن کو باہمی اتحاد و تعاون ہی سے حل کیا جا سکتا ہے۔ اگر دونوں طرف کے ارباب حل و عقد ہندوستانی زندگی کے اس پہلو کو زیر نظر رکھیں۔ اور کما حقہ اس پر غور فرمائیں۔ تو وہ جدا جدا ملکوں کی ہستی قائم رکھتے ہوئے بھی کوئی ایسا مشترکہ لائحہ عمل اختیار کر سکتے ہیں۔ کہ دونوں نو آبادیوں کے رہنے والے پھر اس طرح ان اور سہولت سے باہمی تعلقات قائم رکھ سکیں۔ جس طرح اجنبی اقتدار کے وقت متحدہ ہندوستان کی صورت میں قائم تھے۔

دونوں نو آبادیوں کے وزراء کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی ہے۔ اور جس طرح بعض مسائل کو رواداری اور روح سے اب تک حل کیا گیا ہے۔ اس سے امید بندھتی ہے کہ مسئلہ کشمیر کو بھی اسی رواداری اور عدل و انصاف کے اصولوں کے مطابق حل کر لیا جائے گا۔ اور کرنا ضروری ہے لیکن ہمیں سول کے نامہ نگار کے بیان اور اخبار سٹیٹسمین سے یہ معلوم کر کے سخت رنج ہوا ہے کہ انڈین یونین کے ارباب حل و عقد کشمیر کے معاملہ میں بعض ایسے جھگڑے اٹھانے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں۔ جو رواداری خیر سگالی اور دوستی کی روح کے سراسر منافی ہیں۔

کشمیر کے معاملہ میں پاکستان کے خلاف جو انڈین یونین کو شکایتیں بیان کی گئی ہیں۔ وہ سراپا بدگمانیوں اور قیاس آرائیوں پر مبنی ہیں۔ اور ان کی بنیاد ایسے مبہم الزامات پر ہے۔ کہ جن کا فیصلہ ایک عدالت ہی وسیع پیمانہ پر شہادت لے کر کر سکتی ہے۔ محض اس بات کو کہ کشمیر کی آزاد فوج دردیاں پہنکر لڑتی ہے۔ یا ان کے پاس جدید قسم کے اسلحہ ہیں۔ یا وہ فوجی نظام کے ساتھ کارروائیاں کرتے ہیں۔ یا ان میں ایسے لوگ ہیں جو پاکستان سے تعلق رکھتے ہیں۔ یا پاکستان کے علاقہ سے گزر کر آئے ہیں پاکستان حکومت کے خلاف کسی فیصلہ کن ثبوت کا قائم مقام نہیں سمجھا جا سکتا جب تک کہ کوئی غیر جانبدار تحقیقاتی کمیشن ان تمام الزامات کی اچھی طرح چھان بین کر کے اس نتیجہ پر نہ پہنچے۔

لیکن اول تو ایسی فیکٹ فائنڈنگ کمیشن کا وجود ہی ناپید ہے دوم پاکستان حد بندی کمیشن کے تلخ تجربہ کے بعد اس قسم کے پھندے میں پھنسنا نہیں چاہے گا سوم ایسی کمیٹی کا فیصلہ گو کہ کندن و کاہ برآوردن سے زیادہ حیثیت نہیں رکھے گا۔ چہارم خود انڈین یونین نے جو رویہ ریاست جونا گڑھ کے معاملہ میں اختیار کیا ہے۔ وہ اتنا آشکارا اور غیر منصفانہ ہے کہ کیا بلحاظ بین الاقوامی رواداری اور کیا بلحاظ حقوق ہمسائیگی کے خود اس کو اشد ملزم گردان رہا ہے۔ کہ ہمارے خیال میں بغیر کسی تحقیقاتی کمیٹی کے فیصلہ کے بھی اگر انڈین یونین سوچے تو اس کو کہنا پڑے گا۔ کہ

ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

اگر انڈین یونین صلح و امن کی گفتگو میں ایسی سنجیدہ اور گندی تحقیقاتوں کا باب کھولنا چاہتی ہے۔ تو یقیناً یہ ایک ایسا کیچڑ اچھالنے کے مترادف ہوگا۔ جس سے اس کے اپنے کپڑے زیادہ لت پت ہونگے اور پاکستان کو یہ کہنے کا حق ہوگا

بس چپ رہو ہمارے بھی منہ میں زبان ہے

ہمیں امید ہے کہ انڈین یونین ان فضول بحثوں میں پڑ کر اپنا اور دوسروں کا قیمتی وقت ضائع نہیں کریگی۔ اور ہندوستان کی تقسیم کے بعد کی اس کا فیصلہ کیا جا سکے۔ اور زیادہ بس چوڑی بحثوں کا امکان ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

تقسیم کے بعد انڈین یونین پاکستان کے خلاف بعض تجاوزی اور جارحانہ اقدامات کی وجہ سے ممالک غیر میں کافی بدنامی حاصل کر چکی ہے اور اس کے بڑے بڑے لیڈر اس حقیقت سے نہ صرف واقف ہیں۔ بلکہ کئی بار کھلے کھلے لفظوں میں اس کا اعتراف بھی کر چکے ہیں۔ اس لحاظ سے بھی اس کے لئے یہ بڑا اچھا موقعہ ہے۔ کہ وہ اپنی خیر سگالی اور نیک نیتی کا ثبوت دے کر از سر نو دنیا میں اپنا وقار قائم کر لے۔ اور پاکستان سے جو ہتھیلے بھائیوں کا سا سلوک اب تک وہ کرتی چلی آئی ہے۔ اور جس کی وجہ سے مشرق و مغرب میں اس کا نام خاصہ بدنام ہو چکا ہے۔ اس کی تلافی کا یہ موقعہ ہاتھ سے نہ جانے دے۔ خاکسار مسئلہ کشمیر کے متعلق اس حقیقت کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ عوام کشمیر نے ڈوگرہ راج کے خلاف متحدہ بغاوت کر کے عملی طور پر کشمیری عوام کی رائے کا اظہار کر دیا ہے۔ اس معاملہ پر بحث کرتے وقت اس حقیقت کو نظر انداز کرنا پاکستان اور انڈین یونین دونوں کے مفاد کے پیش نظر سخت خطرناک غلطی ہوگی۔ کامیاب آزاد کشمیر حکومت کے سربرآوردہ لیڈر غیر مبہم الفاظ میں یہ اعلان کر چکے ہیں۔ کہ وہ پاکستان کے فیصلہ کے پابند نہیں ہونگے۔ اس لئے پاکستان حکومت کا فرض ہے کہ آخری شرائط طے کرنے سے پیشتر وہ آزاد کشمیر حکومت کے مطالبات پر غور و خوض کر لے۔ تاکہ وہ کسی ایسے فیصلہ پر رضامند نہ ہو جائے۔ جس کو عملی جامہ پہنانا ممکن نہ ہو۔ اور یہ عقدہ عقدہ ہی بنا رہے۔

گرم بستر اور کپڑوں کی فوری ضرورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے لئے گرم کپڑے اور بستر مہیا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اگر کسی دوست کے پاس فالتو کپڑے نہ ہوں۔ تو وہ کپڑوں اور بستر کے لئے نقد روپیہ بھی بھیج سکتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لینے کے لئے تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔ کیونکہ موسم سرما کی وجہ سے گرم کپڑوں کی سخت ضرورت ہے۔ جو احباب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لا رہے ہیں۔ ان سے خاص طور پر درخواست ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں سے گرم کپڑے اور نقد روپیہ فراہم کر کے ضرور لیتے آئیں۔

واقفین زندگی کہاں ہیں

مندرجہ ذیل واقفین زندگی محمد آباد سٹیٹ کی کاشت سے کام پر لگائے گئے تھے مگر بلا اطلاع اور بلا ان میں سے مختصر سی رخصت لے کر وہاں سے چلے گئے ہوئے ہیں۔ اور تا حال واپس اپنے کام پر حاضر نہیں ہوئے۔ لہذا بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ فوراً اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں۔ اور اس طرح سے دیر حاضر رہنے کی وجوہات بیان کریں۔

(۱) خوشی محمد صاحب ولد خدا بخش صاحب ساکن [illegible] ضلع ملتان

(۲) محمد شریف صاحب والد دین صاحب ساکن [illegible] ضلع سیالکوٹ

(۳) غلام حسین صاحب ولد لو بلوچ ساکن چوٹہ ضلع ڈیرہ غازی خان

وکیل الدیوان تحریک جدید منسوخ بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

مجلس علم و عرفان

مسلمانوں کو ایک ضروری نصیحت حکومت سے علیحدہ طور پر اپنی مذہبی تنظیم قائم کرنے کی کوشش کرو

مرتبہ۔ خورشید احمد

لاہور ۹ اپریل فتح۔ آج بعد نماز مغرب تا عشاء سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس احباب میں رونق افروز ہو کر جن خیالات کا اظہار فرمایا۔ ان کا ملخص اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے۔

مذہبی تنظیم اور حکومت سے الگ ہونے کا نتیجہ

شروع میں حضور نے بتایا کہ چونکہ اسلام میں ابتدائی دور سے ہی خلافت اور حکومت اکٹھی رہی ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کی مذہبی تنظیم کا بڑا حصہ حکومت کے زعب کے ساتھ وابستہ رہا ہے۔ گو اس کی وجہ سے کئی فوائد بھی حاصل ہوئے۔ لیکن اس کا یہ نتیجہ بھی ہوا۔ کہ جونہی اسلامی حکومت کے اقتدار میں کمی آئی۔ مسلمانوں کی تنظیم میں بھی کمزوری پیدا ہو گئی۔ چونکہ بادشاہ یہ سمجھتے تھے۔ کہ مذہبی تنظیم امور خلافت کی ایک شاخ ہے۔ اور علماء یہ خیال کرتے تھے۔ کہ گو مذہبی تنظیم علماء کا فرض ہے۔ لیکن چونکہ سب سے بڑا اور سب سے مقتدر عالم خود بادشاہ ہے۔ اس لئے اصل ذمہ دار وہی ہے۔ نتیجہ یہ نکلا۔ کہ بادشاہوں نے اپنی ذمہ داری جس طرح ادا کی۔ اور علماء نے اور مسلمانوں کی تنظیم کمزور سے کمزور ہوتی گئی۔ مدہ طوعی انفرادی قربانی کا وہ قیمتی جوہر کمزور ہو گیا جو انسان کی انسانیت کو قائم رکھنے اور اس کی خوبیوں کو ظاہر کرنے کے لئے ضروری ہے۔

حضور نے فرمایا گو انفرادی طور پر بعض لوگوں نے مذہبی تنظیم کرنے کے لئے بے حد کوشش کی لیکن ان لوگوں کی کوشش زیادہ ذمہ دارانہ نہ تھی۔ فقہا نے اپنی حیثیت اکثر جماعت لیڈر کے ایک مدرس کی سی سمجھی۔ وہ صرف مسئلہ بیان کرنا اپنا فرض سمجھتے تھے۔ اسے رائج کرنے کی انہوں نے کوشش نہیں کی۔ صوفیاء بلکہ روحانی آدمی تھے۔ اور ان کے پاس قانون کی طاقت بھی نہ تھی۔ اس لئے وہ بھی یہ تنظیم نہ کر سکے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ بادشاہت کے تنزل کے ساتھ مسلمانوں کی یہ تنظیم بھی کمزور ہوتی چلی گئی۔ اس کے مقابل عیسائیت میں ہمیشہ مذہبی تنظیم حکومت سے الگ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے تنزل کے ادوار میں بھی کم از کم ظاہری صورت میں ان کی مذہبی تنظیم قائم رہی ہے۔ حتیٰ کہ موجودہ جمہوریت اور اس کے زمانہ میں بھی یورپ میں پوپ کا اثر اور اقتدار موجود ہے۔ چنانچہ سٹلز کی شکست کی بڑی وجہ یہی تھی۔ کہ پوپ نے اس کے خلاف فتوے دے دیا تھا۔ جس کی وجہ سے پوپ کے عقیدت مند ہٹلر کے خلاف ہو گئے۔

حکومت سے الگ مذہبی تنظیم قائم کرنے کی ضرورت

حضور نے فرمایا کہ گو مسلمانوں کی اصل مذہبی تنظیم تو خدا کا مامور ہی کر سکتا ہے۔ جو وہ حاکمیت کے ذریعہ سے لوگوں کو یکجا اور متحد کر دیتا ہے لیکن جب تک مسلمانوں کو اس مامور کی قائم کردہ تنظیم میں شامل ہونے کی توفیق نہیں ملتی۔ اس وقت تک کم از کم انہیں اپنی مذہبی تنظیم قائم کرنے کی ضرور کوشش کرنی چاہیئے لیکن اسے حکومت سے الگ رکھنا چاہیئے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ اسلامی ممالک کا اتحاد ہو سکے۔ اگر مذہبی تنظیم اور حکومت اکٹھا کرنے کی کوشش کی گئی۔ تو اس سے مسلمانوں کے اتحاد کو سخت نقصان پہنچے گا کیونکہ اسلامی حکومتوں میں رقابت کے جذبات ابھریں گے۔ اور کوئی حکومت یہ پسند نہیں کریگی۔ کہ اپنی مذہبی اور سیاسی قیادت کسی دوسرے اسلامی ملک کو سونپ دے۔ اور وہ خود اس سے محروم رہے۔ ہاں جس طرح باوجود آپس کی بے شمار رقابتوں اور سیاسی مخالفتوں کے پھر بھی پوپ کا وجود کم از کم ظاہری طور پر یورپین عیسائی ممالک میں ایک اتحاد پیدا کرنے کا موجب بنا ہوا ہے۔ اسی طرح اگر مسلمان بھی مذہبی تنظیم کو حکومت کے جھگڑوں سے الگ ہو کر قائم کریں۔ تو یقیناً اس سے اسلامی ممالک میں اتحاد کی ایک صورت پیدا ہو جائے گی

احمدیت میں خلافت اور حکومت کو الگ رکھا جائے

اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ میرا ذہن اس طرف جاتا ہے۔ کہ جب اللہ تعالیٰ احمدیوں کو حکومت عطا فرمائے۔ تو وہ حکومت اور خلافت کو الگ الگ رکھیں۔ تاکہ اگر کسی زمانہ میں حکومت کو ضعف بھی پہنچے۔ تو کم از کم ان کی مذہبی تنظیم تو قائم رہے۔ اس صورت میں خلافت مختلف ممالک کو قائم کرنے کا موجب ہوگی۔ کیونکہ اگر ان میں کوئی اختلاف پڑا۔ تو خلافت غیر جانبدار اور بے تعلق ہونے کی وجہ سے اس اختلاف کو دور کر سکے گی۔ لیکن یہ میں کوئی فتوے نہیں دے رہا۔ کیونکہ میں آئندہ آنے والی نسلوں کی راہ میں روک نہیں بننا چاہتا۔ میں صرف عقلی طور پر یہ کہتا ہوں۔ کہ میرے نزدیک بہتر یہی ہے۔ کہ احمدیت میں خلافت کو حکومت سے الگ رکھا جائے۔

اگر کوئی یہ کہے کہ جب قرآن مجید نے خلافت اور حکومت کی مخلوط صورت کو نعمت قرار دیا ہے۔ تو پھر ہم کیوں دانستہ طور پر اس نعمت سے محروم ہونے کی کوشش کریں۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ اب خدا کے فعل نے ہی حکومت سے پہلے خلافت قائم کر دی ہے۔ اور اس طرح گویا خلافت کو حکومت سے الگ کر دیا ہے۔ تو کوئی ہرج نہیں اگر ہم آئندہ بھی ایسا ہی رہنے دیں۔

مسلمانوں کو نصیحت

آخر میں حضور نے پھر مسلمانوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر کبھی اسلام کو انٹرنیشنل حیثیت حاصل ہوئے۔ یعنی اکثر ممالک اسلام کے جھنڈے تلے آجائیں۔ تو پھر بے شک مذہبی تنظیم اور حکومت کو یکجا کیا جا سکتا ہے۔ لیکن جب تک یہ صورت نہیں ہے۔ اس وقت تک انہیں پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ مذہبی تنظیم کو حکومت سے جداگانہ طور پر قائم کیا جائے۔ تاکہ مسلمانوں کی یہ مذہبی تنظیم مختلف اسلامی ممالک کی سیاسی رقابتوں کی آماجگاہ نہ بننے پائے۔ بلکہ وقت پڑنے پر وہ اسلامی ممالک کے اختلافات کو دور کرنے کا ذریعہ بن سکے

اصل طریق مسلمانوں کے اتحاد کا تو یہی ہے کہ خدا کے اس مامور کو مانا جائے۔ جو حکم عدل ہو کر آیا ہے۔ لیکن مامور کی بات ماننا دنیا کے لئے ذرا مشکل ہوتا ہے۔ کیونکہ مامور کی بات کو تسلیم کر کے پھر بڑی بھاری ذمہ داریاں سر پر پڑ جاتی ہیں۔ لیکن علماء کی بات ماننا دنیا کے لئے نسبتاً آسان ہوتا ہے۔ پس اصل طریق تنظیم اور اتحاد کا تو خدا کا مامور ہی ہے۔ لیکن اس کے اثر کو کسی حد تک پھر یہ طریق بھی مفید ہو سکتا ہے کہ مسلمان علماء کے ذریعہ ہی مذہبی تنظیم قائم کی جائے لیکن اس تنظیم کو حکومت کے جھمیلوں سے الگ اور جدا رکھا جائے۔ اس قسم کی تنظیم دیگر اسلامی ممالک میں ایک خوشگوار اثر قائم کر سکتی ہے۔ پاکستان کی پارلیمنٹ اگر کوئی فیصلہ کرے۔ تو اس کا دیگر اسلامی ممالک میں وہ اثر نہیں ہو سکتا۔ جو پاکستان کی ایک ایسی تنظیم کے فیصلہ کا ہو سکتا ہے۔ جو کسی حکومت سے تعلق نہ ہو۔ اور جو حکومت سے الگ رہ کر صرف مذہبی اغراض کے لئے مسلمانوں کے درمیان اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہو۔

ایک خواب

آج مورخہ ۱۲/۱۶ کو سحری کے وقت میں نے یہ خواب دیکھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بہت بڑا جنگل ہے۔ جس میں اکیلی میں نماز پڑھ رہی ہوں اور نماز میں بہت زور زور سے دعا کر رہی ہوں جب میں سجدہ سے اٹھتی ہوں۔ تو کیا دیکھتی ہوں کہ ایک بزرگ میرے پاس بیٹھا ہے۔ اور وہ مجھ سے پوچھتا ہے۔ کہ علی ایمان علی ایمان اس کا مطلب بتاؤ میں نے اس کو فوراً بتا دیا۔ کہ اس کا مطلب دائیں طرف والا دائیں دیکھنے والا ہے۔ پھر اس نے کہا بالکل ٹھیک ہے۔ اتنی بات کہہ کر چلنے لگ گیا۔ میں آگے بڑھ کر اسکو پوچھتی ہوں۔ کہ آپ بتائیں کہ دائیں طرف والے سے کیا مراد ہے۔ اس بزرگ نے جواب دیا۔ کہ ادھر اپنے بائیں طرف دیکھو۔ میں نے دیکھا تو بہت سے لوگ چھپتے چلاتے آرہے ہیں۔ اور زمین زلزلے کی طرح ہل رہی ہے۔ ساتھ اس بزرگ نے جواب دیا۔ کہ یہی حال ہوگا۔ جو ہمارے ساتھ نہ ہوں گے۔ خدا اپنے دائیں طرف والوں کو بچا لے گا۔ پھر میں نے کہا کہ حضور اس میں تو احمدی بھی ہیں۔ پھر انہوں نے جواب دیا۔ کہ نہیں یہ وہ ہیں جو قادیان سے گھبرا کر پہلے آئے ہیں۔ مجھے اس طرح معلوم ہوتا تھا۔ کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں اتنے میں میری آنکھ کھل گئی۔

فقط۔ ناصرہ سراج سلطانہ اہلیہ چوہدری بدرالدین صاحب واقف زندگی قادیان

انجینیرنگ کالج رسول کا داخلہ

احمدی طلباء فائدہ اٹھائیں

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ انجینیرنگ کالج رسول میں داخلہ کے لئے ایک اور امتحان مقابلہ لاہور میں ہوگا پہلے امتحان کا نتیجہ تا حال نہیں نکلا اس کا نتیجہ نکلنے پر ریڈیو اور اخبار کے ذریعہ نتیجہ اور دوسرے امتحان کی تاریخ کا اعلان ہو جائے گا۔ جو احمدی طلباء دسمبر میں امتحان مقابلہ میں شامل نہ ہو سکے۔ تا جن کو شک ہو کہ وہ پاس نہ ہوئے ہونگے۔ وہ تیاری کر لیں نہایت نادر موقعہ ہے۔ امتحان صرف حساب اور ڈرائنگ دو مضمونوں کا ہوگا۔ احمدی نوجوانوں کو تحریک کی جاتی ہے۔ کہ کثرت سے امتحان میں شریک ہوں۔ ۱۵۔۲۰ دن میں تیاری ہو سکتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قلب یورپ (سوئٹزرلینڈ) میں صداقت اسلام کا اظہار

از ناصر احمد صاحب واقف تحریک جدید زیورک و سوئٹزرلینڈ

انسانی آنکھوں سے وہ دن دُور، بہت دُور ہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اسلام کی صداقت ان یورپین ممالک کے اُفق پر روشن سورج کی طرح طلوع کرے گی۔ یہ دن ہی نہیں بلکہ دور کی باتیں ہیں۔ نہیں کوئی "عقلمند" شخص باور نہیں کر سکتا۔ لیکن جو کچھ ہونے والا ہے وہ ان "عقلمندوں" کی عقل سے بہت بڑھ چڑھ کر حاقل و حکیم و قادر ہستی کی طرف سے ہے۔ ہم جو ان ممالک میں پیغام احمدیت کو پھیلانے کے لئے بھیجے ہیں۔ ہمیں بھی اس تاریکی کی انتہا نظر نہیں آتی۔ بلکہ وہ ست بھی نظر نہیں آتی جہاں سے سورج چھوٹے گا۔ لیکن ہمارا یقین۔ ہمارا ایمان ہو خدائی وعدوں پر ہے۔ ہمیں ہر لحہ ہمت دلاتا اور ہمارا اُس کو بڑھاتا ہے۔ اے خدا ہمیں مایوس نہ کیجیو۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیرونی مشنوں میں حالات حاضرہ کے ماتحت جو تبدیلیاں فرمائیں ان کے سلسلہ میں اس ماہ کے شروع میں خاکسار کے دو رفیقانِ کار برادران چوہدری عبداللطیف صاحب بی۔ اے اور مولوی غلام احمد بشیر صاحب مولوی فاضل ہالینڈ چلے گئے۔ پہلے وہ برادرم حافظ قدرت اللہ صاحب مولوی کے ساتھ مغربی جرمنی میں خاطر خواہ حصہ لے رہے ہیں۔ نتیجۃً خاکسار کو اب اس ملک میں اکیلے کام کرنا ہے۔ وباللہ التوفیق وھو ولی التوفیق

تبلیغی ملاقاتیں

ایک جرمن الاصل خاتون جو عرصہ سے اس ملک میں مقیم اور جن کا سوئس خاوند میونسپل دفاتر میں ملازم ہے ان کے ہمدردی گفتگو کے نتیجہ میں رفتہ رفتہ عیسائیت سے بیزاری اور اسلام کی طرف کسی قدر رجحان پیدا ہونا شروع ہوا چنانچہ ان کی خواہش پر ان سے اس ماہ خاکسار نے چار مواقع پر گفتگو کی۔ دو مواقع پر ان کا ایک اور ساتھی ہمدرد بھی ان کے ہم خیال ہیں بھی ساتھ تھیں۔ خاکسار کو تفصیلی طور پر اسلام کی تعلیم کے مختلف پہلوؤں کے سامنے پیش کرنے کا موقعہ ملا۔ ان کے سوالات کا جواب دیئے جاتے رہے۔ اسلامی احکام۔ اسلامی نظام موجودہ مسلمانوں کی حالت۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام۔ جماعت احمدیہ کے حالات۔ احمدی احباب کی قربانیاں وغیرہ مختلف موضوعات پر گفتگو ہوئی۔ خطوط کے ذریعہ انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض تحریرات پہنچائی گئیں۔ کتاب "احمدیت" مطالعہ کے لئے دی گئی۔ ویسے ان میں سے انگریزی کسی قدر پڑھ سکتی ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ان پر صداقت کھولے۔ آمین

ایک روز ایک قریبی گاؤں میں جا کر تین اشخاص سے تبلیغی گفتگو کا موقع ملا۔ اسلام میں عبادت کے دو پہلو کے متعلق سوال اکثر پیش آتا رہتا ہے۔ اس موقع پر بھی اس رنگ میں اسلامی تعلیم پیش کی گئی۔

یہاں کی یونیورسٹی میں خاکسار بعض لیکچروں میں شمولیت کے لئے جاتا ہے۔ تا علاوہ جرمن زبان کی مشق ہونے کے واقفیت کا حلقہ بھی وسیع ہو۔ ایک روز ایک پروفیسر نے اپنے طلباء کی ایک میٹنگ بلائی جس میں خاکسار بھی گیا۔ اس پروفیسر نے خاکسار کے متعلق کہا کہ غالباً یہ پہلا مسلمان ہے۔ جسے تم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو

ایک روز خاکسار نے ایک طالب علم کو اپنے ہاں بلایا۔ اور اسے احمدیت سے روشناس کرایا اپنے بعض ٹریکٹ اور تین چھوٹی کتب بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اسی طرح یونیورسٹی میں ایک طالبعلم سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں بائیبل کی پیشگوئیوں پر گفتگو ہوئی۔ اس نے وعدہ کیا کہ وہ ان حوالوں کو مطالعہ کرے گا۔ کہ یہ اس کے لئے بالکل نئے تھے۔

ایک روز ایک اور شخص سے ملاقات ہوئی جسے اسلامی تعلیم سے آگاہ کیا اور اس سوال پر کہ مسلمانوں کی موجودہ حالت کیوں خراب ہے بتایا گیا کہ یہ مقدر تھا۔ لیکن اس پیشگوئی کا دوسرا پہلو روشن یہ ہے کہ اس زمانے میں دوبارہ اسلام مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے زندہ ہوگا۔

خط و کتابت

گذشتہ ایک ہفتہ میں پانچ طلباء ملنے کے لئے آئے تھے۔ ان میں سے ایک کو خط لکھا گیا۔ اور دوبارہ گفتگو کی دعوت دی گئی۔ ایک اور گروہ طلباء کو بھی خط لکھا گیا۔ ایک خاتون کا ان سے۔ خط کے جواب میں مفصل خط لکھا۔ اور اسلام میں خدا کا تصور۔ گناہوں کی معافی کا طریق وغیرہ امور پر روشنی ڈالی گئی۔ یہاں کے ایک وہاں اخبار کے ایڈیٹر کو ایک تبلیغی خط اور لٹریچر بھجوایا۔ نیز میں قادیان کی صورت حالات اور ہندوستانی حکومت کی حد درجہ قابل اعتراض کوشش کو بے نقاب کرنے والی ایک کتاب معہ خط بھجوائی گئی۔ اور اس کے ساتھ ایک خط بھی لکھا۔ یہ صاحب اخبار کے ایڈیٹر ہیں

جرمن میں ایک صاحب کو خط لکھا گیا اور احمدیت سے آگاہ کرکے اس سے مزید تفصیلات حاصل کرنے کی دعوت دی گئی۔ کسی قدر لٹریچر بھی بھجوایا گیا۔ علاوہ ازیں پانچ مختلف تبلیغی خطوط بھی لکھے گئے

یہاں لٹریچر کی بہت مانگ ہے۔ بہت سے لوگ مطالبہ کرتے رہتے ہیں۔ خاکسار اب ضروری سائی پر چھوٹے چھوٹے مضامین لکھ رہا ہے۔ تا جب خدا تعالیٰ توفیق دے۔ انہیں ٹریکٹوں کی صورت میں طبع کرا کر ان کے مطالبات کو پورا کیا جا سکے۔ لوگ قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کی بہت خواہش رکھتے ہیں۔ خاکسار اپ سے عاجزانہ دعا کرتا ہے کہ وہ خاکسار اور دیگر ان مبلغین کے لئے بھی جو دوسرے ممالک میں متعلیم ہیں درد دل سے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہوں۔ ہمیں عمدگی کے ساتھ اپنے فرائض کو سرانجام دینے کی توفیق بخشے اور اس قابل بنائے کہ ہم دین کے سچے سپاہی ثابت ہوں۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مشن کو پھیلانے کا ذریعہ بنیں آمین

نیز خدا تو جلدی ان ممالک کی تاریکیوں کو چھانٹ اور تیز و درخشاں سورج جلد ان ظلمات کے درمیان طلوع ہو۔ آمین یا رب العٰلمین

قادیانؔ اور احمدیؔ

از ملک فضل کریم خان صاحب محمد نگر لاہور

(۱)

وہ کون احمدی ہے جو آج قادیان جیسی مقدس اور مطہر بستی سے باہر رہتے ہوئے اپنے آپ کو ماہی بے آب کی مانند نہ پاتا ہو۔ وہ کون احمدی ہے۔ جو قادیان سے جدا ہو کر سو گوار نہیں جو قادیان کو کھو کر بے قرار نہیں جو قادیان سے دور رہنے کے خیال سے اپنے دل میں اضطراب محسوس نہیں کرتا۔ جس کا دل آج چھلنی نہیں۔ وہ کون احمدی ہے۔ جو اپنے آپ کو دوبارہ اس محترم زمین میں دیکھنا نہیں چاہتا۔ جس کو قادیان کے حصول کی سچی تڑپ اور دلی تمنا نہیں۔ یقیناً ہر سچا احمدی آج قادیان سے جدا ہو کر اپنے سینہ میں ایک ناسور رکھتا ہے۔ اس کا دل ہر لحظہ پیچ و تاب کھاتا ہے۔ کہ کسی طرح قادیان میں آ کے جا نے رہنے سہنے کی اسے کامل آزادی ہو۔ لیکن آہ! کتنے ہیں جو اس کے حصول کے لئے سچی قربانی کے لئے کمر بستہ کا مادہ ہیں۔ جو ہمت و استقلال کو کام میں لاتے ہوئے سرد و گرم کی باری لگانے سے دریغ نہ کریں گے۔ جو مشکلات میں دل نہ ہار بیٹھیں گے جن کے پائے استقلال میں جنبش نہ آئے گی جن کے قدم ڈگمگانے کی بجائے راستے کی مشکلات کو دیکھ کر اور زیادہ مضبوط ہو جائیں گے؟

ہاں کتنے ہیں جن کو دنیا کے کانٹے پھولوں سے زیادہ خوشنما معلوم ہوتے ہیں؟ اے احمدی! خوب یاد رکھ کامرگاری۔ مقصود مندی۔ بردہ ڈی کا خوش رنگ پسینا نہیں مردانِ خدا کا حصہ ہے جو اس کی قیمت سچی قربانی اور حقیقی جانفشانی کے رنگ میں ادا کرنے کو دل و جان سے تیار ہوں

آج تیرے سامنے قادیان کے حصول کا مقصد عظیم ہے۔ آج تیرے لئے غور و فکر کرنے کا سوال ہے کہ وہ کیا ذرائع ہیں۔ جن کو کام میں لا کر تو کامیاب و کامران ہو سکتا ہے۔ سب سے بڑی بات جو تیرے لئے لازم ہے۔ وہ یقین کامل ہے اس بات کا کہ تمام کامیابی خدا کے ہاتھ میں ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں

قادر ہے وہ بارگاہ ٹوٹے کام بنا دے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

بنایت صحیح اور بنیادی ذریعہ ایمان باللہ ہے۔ وہ یقین اور نہایت مضبوط یقین اس بات پر کہ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے۔ جیسے پہلے زندہ تھا۔ اور وہ اب بھی بولتا ہے۔ جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا۔ اور وہ اب بھی سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔ وہ مجمع ہے تمام صفاتِ کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدا ہے تمام فیضوں کا اور مرجع ہے ہر ایک شے کا اور ملک ہے ہر ایک ملک کا اور متصرف ہے ہر ایک کمال سے اور منزہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں اور اس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں"۔

میرے معزز اور مکرم احمدی بھائی! اللہ تعالیٰ کی ہزار ہزار برکتیں تیرے شامل حال ہوں۔ اگر اس یقین کامل سے تو بہرہ اندوز ہو گیا۔ تو اس سے تجھے بیحد فائدہ یہ ہوگا کہ تو بڑے سے بڑے بڑے مشکل کام کرنے کی جرأت ہمت اپنے اندر پائیگا۔ خواہ تیری ہستی کیسی کمتر سے کمتر اور پست سے پست کیوں نہ ہو۔ دوم مشکلات کے وقتوں میں جب چاروں طرف ناامیدی ہی ناامیدی ہو گی۔ تو تم اس نزدیت خدائی ہاتھ کی استقامت کے امیدوار ہو گے۔ اور اس امید سے تمہارے اندر ہمت و استقلال پیدا ہو جائے گا۔ اس امید کے ہوتے ہوئے یاس و ناامیدی تمہارے پاس تک نہ آئیگی بلکہ کے وقت تم جن پیش چھوڑ دو گے۔ اور متواتر اپنی کوششوں کو جاری رکھ سکو گے۔ ہر اس اور ناامیدی کو اس نہ کہنے دنیا اور متواتر کوشش کرتے چلے جانا کامیابی کی جڑ ہیں۔ اور یہ حالت نصیب نہیں ہو سکتی اور رہ نہیں ہو سکتی جب تک ہمیں محکم یقین نہ ہو کہ ہمارا ایک قادر مطلق خدا ہے۔ جو مٹتے ہوؤں کو بنا دیتا ہے اور بنتے ہوؤں کو خاک میں ملا دیتا ہے۔ جب تک ہمیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی طور پر یہ یقین نہ ہو کہ ہمارے اوپر ایک بالا ہستی ہے۔ جس کے ہاتھ میں سب کچھ ہے۔ جو سبب الاسباب ہے۔ جب تمام حیلے بیکار ہو جاتے ہیں جب عقلیں لگام نہیں دیتیں۔ جب تمام اسباب منقطع ہو جاتے ہیں تو وہ غیب سے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

جب سائیں کچھ کرنا ڈوڑے
صو سامان اک پل وچ ہوڑے

ایک اور بڑا فائدہ جو اس یقین سے ہوگا وہ یہ ہے کہ ہم کبھی مغرور اور متکبر نہیں ہوں گے۔ کیونکہ جب ہم ہر ایک چیز کا مخرج اللہ تعالیٰ کو سمجھ چکے۔ تو پھر ہم میں خود ستائی اور خود نمائی پیدا نہیں ہوگی۔ اور ہم غرور کی نحوست سے بچ جائیں گے

(باقی آئندہ)

ضروری اعلان

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ کی طرف سے "نقصان جائداد کی رجسٹریشن" کے بارہ میں اخبار الفضل میں اعلان شائع ہو رہا ہے۔ اور اس کی تعمیل میں احباب کی طرف سے دفتر نظارت امور عامہ لاہور سے فارموں کا مطالبہ ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں احباب کی اگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظارت امور عامہ کی طرف سے تمام جماعتہائے احمدیہ پاکستان کو ایک چٹھی اور نمونے کا فارم بھجوا دیا گیا ہے۔ اور ایسے فارم ہر ضلع میں گورنمنٹ کی طرف سے مل سکتے ہیں۔ اس لئے احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ بجائے اس کے کہ فارم مطبوعہ یہاں سے منگوائیں۔ وہ فوراً اپنے ضلع سے فارم حاصل کر کے اس کی خانہ پری کر کے ضلع میں رجسٹر کرائیں۔ اور اس کی ایک نقل ناظر امور عامہ مرجوعہ حال بلڈنگ لاہور کو بغرض ریکارڈ بھجوا دیں۔

امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے احمدیہ افروجماعت کی تعداد کے مطابق مطبوعہ فارم حاصل کر کے انتظام فرمائیں۔

(ناظر امور عامہ)

تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج

وہ ہے جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں گذشتہ تیرہ سال سے شاندار اور قابل تعریف قربانیاں کرتی چلی آرہی ہے۔ اور ان کی قربانی کا ایک ایک پیمان مسلسل پورا ہو رہا ہے۔ جو بیرون ہندمیں جماعت احمدیہ کی طرف سے تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ بیوہ بہبودی سکیم کے لئے یہاں تیاری کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے۔ کہ ان مبلغین کے اخراجات کا مہیا کرنا تحریک جدید کے مجاہدین کا پہلا فرض ہے۔ اور اس کا طریق یہ ہے۔ کہ دفتر اول کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے عہد سے جلد ادا ہوں۔ پس وہ جو مصمم ارادہ کئے ہوئے ہیں کہ اپنے وعدے جلسہ سالانہ کے موقع پر صوفی صدی پورے کر لیں۔ مبلغین کو اخراجات ارسال کرنے میں آسانی ہو۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے

(وکیل المال تحریک جدید)

چوہدری بشیر احمد صاحب وینس کو صدمہ

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب وینس ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ کی دونوں لڑکیاں چھت سے گرنے کی وجہ سے زخمی ہو گئیں۔ بڑی لڑکی کوثر بعمر ۱۰ سال الحمد للہ بکلی محفوظ رہی۔ کہ چھوٹی بچی جو دو سال کی تھی۔ شدید چوٹوں کی وجہ سے دو روز کے بعد ۱۹ دسمبر کو وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعائے نعم البدل فرمائیں۔ مکرم چوہدری صاحب موصوف کے لئے یہ صدمہ سخت جانکاہ ہے اس سے قبل ان کے چار لڑکے وفات پا چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ

ضرور دیں۔ ورنہ تعمیل نہ ہو سکے گی۔ (مینیجر)

پہرداروں کی ضرورت

"فضل عمر ریسرچ کے لئے دو فوجی پہریدار اول کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔ امیدواران اپنی درخواست خود فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ۱۵۶/۱ ماڈل ٹاؤن لاہور کے آٹھ بجے کے درمیان پہنچا دیں"

خاکسار۔ مشتاق احمد ظہیر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

خریداران سن رائز کیلئے ضروری اطلاع

جملہ خریداران سن رائز جو مشرقی پنجاب سے آتے ہیں۔ وہ اپنے موجودہ پتہ سے اطلاع دیں۔ تا ان کو اخبار باقاعدہ بھیجا جا سکے۔

(مینیجر سن رائز ۳ میکلیگن روڈ لاہور)

پتہ مطلوب ہے

میری والدہ رحمت بی بی صاحبہ۔ بیوی عائشہ بی بی اور لڑکی اقبال بیگم عمر ۱۲ سال ساکن بھیرہ حال وارد گھوڑے واہ تحصیل و ضلع گوجرانوالہ سے لاپتہ ہیں۔ کسی صاحب کو علم ہو تو اس پتہ پر اطلاع دیں۔ حوالدار بشیر احمد ۶۲۵ کمپنی جی ٹی۔ پی آر اے ایس۔ سی۔ نوشہرہ نمبر (۱۷۷۶۹)

جمیل احمد سابق مددگار کارکن نظارت امور عامہ خود اپنے موجودہ پتہ سے ناظر امور عامہ جو دھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔

اگر کوئی دوست جو جمیل احمد مذکور کو جانتا ہو اور وہ اس اعلان کو پڑھے۔ تو فوراً ان کو اطلاع کر دے۔ یہ قادیان میں ڈبل روٹی بسکٹ وغیرہ بھی بذریعہ پھیری فروخت کیا کرتے تھے

(ناظر امور عامہ)

رحمت اللہ صاحب ولد مستری عبدالرحمان صاحب ساکن موضع کھیڑی موغل ڈاکخانہ ملود تحصیل و ضلع لدھیانہ۔ کی خیریت دیر سے معلوم نہ ہونیکی وجہ سے ان کے گھر والے بہت متفکر ہیں وہ فوراً اپنی خیریت اور پتہ سے عبدالحمید صاحب انصار گلی شہر منٹگمری کو اطلاع دیں۔ جو دوست ان کو جانتے ہوں اور اس اعلان کو پڑھیں وہ ان کو اطلاع کر دے۔ ناظر امور عامہ مرجوعہ حال بلڈنگ لاہور

عبدالغفور و بھائی محمد اللہ صاحبان محلہ خانیاں پھلور کی خیریت مطلوب ہے" از بیگم محمد یعقوب شاہ گلوندی ضلع منٹگمری

عبدالقادر خان صاحب ولد ماسٹر ماموں خان صاحب قادیان محلہ دارالرحمت ضلع گورداسپور کا پتہ محمد سعید احمد صاحب ولد مولوی محمد یٰسین صاحب مبلغ قادیان محلہ دارالرحمت طلب فرماتے ہیں اور ساتھ ہی اپنی خیریت سے آگاہ کریں۔ میزبان پتہ اور خیریت۔ نیام سٹریٹ محمد مکاتب الفضل ۳ میکلیگن روڈ لاہور کے پتہ پر خط لکھ کر بتا دیں۔ اگر کوئی اور دوست اس پتہ سے واقف ہوں تو اطلاع دیکر مشکور فرمائیں

(خاکسار محمد سعید احمد از کراچی)

ایک سیاہ ٹرنک ہمیں ملا ہے جس میں چند برتن ہیں۔ اس پر نام کسی کا نہیں لکھا ہوا ہے۔ جس صاحب کا وہ ٹرنک ہو براہ مہربانی دفتر ہذا میں آکر پہچان کر لے جائیں۔ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

بندا بخش صاحب کیپٹل ۱۶۱۱ مجیٹھہ ہاؤس نزد ریلوے سٹیشن لاہور قلعہ گجر سنگھ کے متعلق تا حال کوئی پتہ نہیں ملا۔ تمام عزیزوں کو بیحد پریشانی ہو رہی ہے جس کسی دوست کو صاحب موصوف کا کسی قسم کا پتہ ہو از راہ نوازش مندرجہ ذیل اطلاع کر کے مشکور فرمائیں۔ چوہدری اللہ بخش احمدی معرفت ڈاکٹر سید العابدین صاحب وٹرنری ہسپتال خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ

جان محمد صاحب نمبردار احمدی ساکن شیخ دال تحصیل نارووال ضلع جالندھر اگر یہ سطور پڑھیں تو برائے کرم مجھے اس پتہ پر اطلاع دیں۔ خاں۔ برکت علی الراعی جاجر بمقام نوکھر۔ تحصیل و ضلع گجرانوالہ

مجلس اقوام متحدہ امریکہ

کی پاکستان ڈیلیگیٹ محترمہ بیگم قصدق حسین ایم۔ اے ایل بے تحریر فرماتی ہیں۔ آپ کا سرمہ جواہر والا اور لطیف سرمہ استعمال کر رہی ہوں۔ مجھے ان سے بہت فائدہ ہوا۔ میری نظر بہت کمزور ہو گئی تھی۔ ان سرموں کے استعمال سے بہت فرق معلوم ہوتا ہے۔ امید ہے کہ انشاء اللہ مجھے عینک سے نجات مل جائے گی۔ آپ کا دوا فائدہ واقعی نایاب ادویات کا مخزن ہے۔ اور بہترین خدمات انجام دے رہا ہے۔ آئندہ جب کبھی ضرورت ہوگی تمام اشیاء آپ سے طلب کیا کروں گی (حکیم محمد صدیق حسین) پتہ ملنے کا ۴۸۸ طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ پوسٹ بکس لاہور

سرمہ جواہر والا فی شیشی پانچ روپے ۸ آنے ڈاک خرچ علیحدہ

عبدالرحمان کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

کے ہر قسم کے مرکبات شفاء و معجون حافظہ الحواس گولیاں۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ تولہ (۲) جذام کی نعمت:۔ زیبا اولاد کے لئے قیمت دس روپیہ (۳) حب جمل۔ جمل قرار پانے کی محبوب گولیاں قیمت ساڑھے آٹھ روپیہ (۴) حب۔ احت ایام ماہواری کی درستگی کے لئے قیمت ایک ماہ کی خوراک ساڑھے تین روپیہ (۵) حب رحمانی۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہیں۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک بعجہ طلا ڈھائی روپے (۶) ذوجام عشق:۔ طاقت کی بے نظیر گولی قیمت ایک روپیہ کی پانچ عدد (۷) سرمہ نورافشاں:۔ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ (۸) سرمہ زنگاری:۔ گنگدن وغیرہ کے لئے اکسیر ہے قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ (۹) سفوف مسہل الرحم:۔ عورتوں کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ساڑھے تین روپیہ (۱۰) سفوف نادر:۔ جوانان کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ساڑھے تین روپیہ (۱۱) سفوف سلاجیت آفغانی قیمت فی تولہ بارہ آنہ

آپ مندرجہ ذیل پتہ سے منگوائیں

حکیم حاذق عبدالقدیر کاغانی (سابقہ) معرفت ڈاکٹر عبدالجلیل خانصاحب انڈین موچی دروازہ لاہور

Digitzed by Khilafat Library Rabwah

عربوں نے بیشمار اسلحہ چھین لیا

سنڈن ۲۳ دسمبر۔ فلسطین کے متعلق ایک اطلاع مقبر ہے۔ کہ برٹش فوج نے ارٹالیس مسلح عربوں کو گرفتار کر لیا۔ اور چھ رائفلوں اور بارود کے بیگ ہزار راؤنڈ پر قبضہ کیا۔ اس کے مقابلہ میں عربوں نے بارود کے ساٹھ ہزار ہینڈ اور بیس سوتیس مائنلیں چھین لیں۔ تل ابیو جلنا کے علاقے میں تین عرب اور ایک یہودی مارا گیا۔ اور تین عرب اور ایک یہودی زخمی ہوئے رائٹر۔

سردار ابراہیم کو ہوائی جہاز کی پیشکش

لاہور ۲۳ دسمبر۔ کشمیر مسلم کانفرنس پیلٹی بنوونے ایک خط قائم کیا ہے۔ جسکے ذریعے آزاد کشمیر کے لئے ہوائی جہاز فریدے جائینگے۔ اعلان کیا گیا ہے کہ چند روز کے بعد دو ہوائی جہاز سردار ابراہیم کی خدمت میں پیش کئے جائینگے تاکہ آزاد گورنمنٹ کے افسران کے دوروں میں آسانی ہو جائے۔ (اے پی)

چھ لاکھ ساٹھ ہزار بالغان کو تعلیم یافتہ بنایا جائیگا

بمبئی ۲۳ دسمبر۔ بمبئی کی بڑی تعلیم بالغان نے اس سال ۲ ہزار بالغان کو تعلیم یافتہ بنایا۔ جن میں ۳ ہزار خواتین شامل ہیں۔ اگلے ماہ میں اس اسکیم کو ۸ سال ہو جائینگے۔ اس ہشت سالہ عرصہ میں ایک لاکھ پچاسی ہزار بالغان کو تعلیم دی گئی۔ جن میں سے ایک لاکھ اکیس ہزار یعنی ساٹھ فیصدی بالغان تعلیمی امتحان میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ سب سے زیادہ تعجب خیز امر یہ ہے۔ کہ اس کمیٹی نے دس سال کے عرصہ میں مغربہ کے ۷ لاکھ ساٹھ ہزار ان پڑھوں کو تعلیم دینے کا تہیہ کر لیا ہے۔ اس کام کو سرانجام دینے کیلئے ۲۵ لاکھ روپیہ کا اندازہ ہے حکومت بمبئی نے اسکی منظوری دیتے ہوئے ۵۰ فیصدی اخراجات کا متحمل ہونا منظور کر لیا ہے۔ یہ سکیم اس سال سے جاری کر دی گئی ہے۔ (اے پی)

وزیر اعظم مغربی پنجاب کا دورہ

لاہور ۲۳ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعظم خان آف محمود ۳۰ دسمبر کو چار روز کے لئے ملتان اور منٹگمری اضلاع کے دورے پر تشریف لیجائینگے آپ ۲۵ دسمبر کو ملتان میں ایک پبلک جلسہ میں تقریر فرمائینگے۔ اور سرکاری اور غیر سرکاری نمائندگان کو شرف ملاقات بخشیں گے۔ اسکے علاوہ پناہ گزین کیمپوں کا معائنہ فرمائیں گے۔

منٹگمری ضلع میں آپ پاکپٹن اور سلیمان کی ہیڈ ورکس بھی دیکھنے جائیں گے اور ۲۷ دسمبر کو دوپہر کے بعد ۲ بجے منٹگمری واپس آکر ۵ بجے شام ایک پبلک جلسہ میں تقریر کریں گے۔ اسی طرح آپ ۲۶ دسمبر کو قبل دوپہر سرکاری اور غیر سرکاری نمائندوں سے ملاقات فرمائینگے (اے پی)

حکومت یوپی سرکردہ مسلمانوں کو گرفتار کرنے میں مشغول ہے

لکھنؤ ۲۳ دسمبر۔ گورکھپور ہسپتال کے ایک قابل ڈاکٹر نواب علی کو حکومت یو۔پی کے اس الزام کی بناء پر گرفتار کر لیا ہے۔ کہ وہ ملک وفادار نہیں۔ اور اس کی وجہ یہ تراشی گئی ہے۔ کہ تلاشی کے وقت ان کے گھر سے پاکستان سے آئے ہوئے کچھ خطوط اور تاریں ملی ہیں۔ (اے پی)

مغربی پنجاب میں گاؤکشی کی ممانعت ہو جائیگی

حکومت مغربی پنجاب ایک ایسے آرڈیننس کے نفاذ پر غور کر رہی ہے۔ جس کی رو سے ذبیحہ کی ممانعت کر دی جائیگی یہ اقدام اس تخمینہ کے پیش نظر ہے۔ کہ مغربی پنجاب سے جانوروں سے بھرے ہوئے سندھ اور سکھ اپنے ہمراہ مویشی لے گئے ہیں اور اس کے مقابلہ میں مشرقی پنجاب سے مسلمان مویشیوں کو ہمراہ نہیں لا سکے۔ چنانچہ اعداد و شمار مظہر ہے کہ یہاں سے ۲۹،۱۷۶ مویشی پہنچائے گئے۔ اور ۵۸۱ ۹۸ مویشی لائے گئے ہیں۔ اور پھر ان میں سے بھی اکثر بیمار ہو کر مر گئے ہیں حکومت کے دودھ دار مویشی جو سرحد پر بنائے گئے ہیں۔ علاج معالجہ کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ان سامی کے باوجود موجودہ مویشیوں کی تعداد بہت ہی کم ہے۔ اور ذبیحہ کی بڑھتی ہوئی رفتار کو اگر روکا نہ گیا۔ تو سخت مصائب کا سامنا ہوگا۔ (اے پی)

بے روزگاری کو ختم کرنے کے لئے رفاہِ عام کی ضرورت

لاہور ۲۳ دسمبر۔ مشہور ماہر تعلیم اور زراعت میاں افضل حسین صدر جوائنٹ پبلک سروس کمیشن مغربی پنجاب و سرحد نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو پناہ گزینوں کی بیروزگاری کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ پناہ گزینوں کی بدحالی کو دور کرنے کیلئے انکو کسی کام پر لگانا از حد ضروری ہے۔ آپ نے بتایا کہ صوبہ کی زمین اور صنعتی حالات کے پیش نظر تمام پناہ گزینوں کو کام پر نہیں لگایا جا سکتا۔ زمین تھوڑی ہے۔ اور امیدوار بہت زیادہ ہیں۔ صنعت جو کچھ بھی حالت حاضرہ میں ہے۔ اس کا بیشتر حصہ بیرونی ہے پس اگر زیادہ تعداد میں کارخانے کھولے گئے۔ تو پناہ گزینوں کی ایک بڑی تعداد کے بھوک اور سردی کی وجہ سے مرجانے کا خطرہ درپیش ہے۔ پس ضروری ہے۔ کہ کوئی رفاہ عام کے کام شروع کئے جائیں۔ جن میں بے روزگاروں کو لگایا جائے۔ مثلاً سڑکوں کا بنوانا۔ نہریں کھدوانا وغیرہ۔ یہ کام گورنمنٹ یا تو روپیہ عوام سے لیکر شروع کرے۔ یا پھر اندرونی قرضہ جات کے ذریعہ روپیہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ کسانوں کے معیار زندگی کو اسی طرح بلند کیا جا سکتا ہے۔ کہ صنعت کو دیہاتی حلقہ میں عام کیا جائے۔ تاکہ کسان اپنی زراعت کے ساتھ کچھ صنعتی کام بھی کر سکیں۔ آپ نے زمین کو فوجی سرمایہ بنائے جانے کے متعلق کہا۔ کہ بہتر ہے۔ کہ بڑے بڑے زمینداروں سے زیادہ ٹیکس وصول کئے جائیں۔ کیونکہ اقتصادی حالت اسی صورت میں ترقی پذیر ہو سکتی ہے۔ جبکہ لوگ اپنے آپ کو ملکانہ حیثیت سے دلچسپی کے ساتھ کام کریں۔ (اے پی)

سٹرلنگ بیلنس کے متعلق پاکستان کے اقتصادیات کی میٹنگ

کراچی ۲۳ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے سابق وزیر مال آسام اور ممبر پاکستان دستور ساز اسمبلی عبدالمتین چودھری اور مسٹر ہاشم علی سابق میئر آف کراچی پارسیوں کے مشہور ماہر اقتصادیات مسٹر اردیشر کاؤس جی کو ملاقات کیلئے دعوت دی ہے۔ اس ملاقات میں آپ سٹرلنگ بیلنس کے متعلق ہونے والی کانفرنس کے بارے میں مشورہ لیں گے۔ (اے پی)

ذمہ وار حکومت کا قیام

کراچی ۲۳ دسمبر۔ پاکستان مسلم لیگ کونسل کے ممبر چودھری محمد علی نے پریس کو بیان دیتے ہوئے۔ کہ صوبائی مسلم لیگ کے ممبروں۔ بڑے بڑے سرداروں اور بلوچستان کے پانچ اضلاع کے لیگی صدروں پر مشتمل ایک وفد پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں اور دوسرے مندرجہ ۲۸ دسمبر کو ملا۔ ملاقات کے دوران میں بلوچستان میں جلد از جلد کامل ذمہ وار حکومت کے قیام اور مرکز میں نمائندگی دئے جانے کے متعلق پُرزور مطالبہ کیا گیا۔ وزیر اعظم نے ہمارے مطالبات کو بڑے غور سے سنا۔ اور یقین دلایا۔ کہ اس ضمن میں جلد از جلد ہر ممکن کوشش کی جائیگی۔ یہ ٹھیک ہے۔ کہ ذمہ وار حکومت کے قیام کے لئے وقت درکار ہے۔ لیکن یہ سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ مرکز میں نمائندگی سے ہمیں کیوں محروم کیا جا رہا ہے؟

بلوچستان ہی ایک ایسا بدقسمت صوبہ ہے۔ جہاں کامل ذمہ وار حکومت قائم نہیں۔ اور اب بھی بلوچستان کے باشندوں کی وہی حالت ہے۔ جیسی کہ برطانوی حکومت کے ماتحت ساٹھ سال پہلے ہوا کرتی تھی۔ صوبہ کی حکومت میں عوام کی کوئی آواز نہیں۔ (گلوب)

پٹیالہ نیک سے مسلمانوں کی قیمتی اشیا کا مطالبہ

لاہور ۲۳ دسمبر۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ ہر روز متعدل پناہ گزینوں کی سنٹرل ایڈ ڈائریکٹوری کونسل کی ایک میٹنگ ہیڈ کوارٹر میں منعقد ہوئی۔ جس میں مشرقی پنجاب میں مسلمان پناہ گزینوں کے چھوڑے ہوئے قابل نقل و حرکت مال پر غور کیا گیا۔ اور پناہ گزین کیمپوں کے متعلق بھی بحث و تمحیص ہوئی۔ مسٹر جیل مبشر بتایا۔ کہ ریاست پٹیالہ میں مسلمانوں کی تمام قیمتی اشیاء ان سے چھین لی گئیں اور بہت سی چیزیں یہ کہہ کر لے لی گئیں۔ کہ محفوظ رہیگی اور ان

انبالہ ڈویژن کے پناہ گزینوں کی خستہ حالی

لاہور ۲۳ دسمبر۔ انبالہ ڈویژن سے جو پناہ گزین ملتان وغیرہ اضلاع میں گئے ہیں ان کے سیکرٹری نے اوریئنٹ پریس کو یہ شکایت ارسال کی ہے کہ پناہ گزینوں کی کثیر تعداد کھلے میدانوں میں پڑی ہوئی ہے۔ شدت سردی کے باعث موت کا شکار ہو رہی ہے۔ اور اس کے علاوہ بھوک نے بھی ان کا جینا محال کر دیا ہے۔ افسران بالا نہایت درشتی سے پیش آتے ہیں۔ اور ہماری مصائب کو روا خور اعتنا نہیں سمجھتے (اے پی)

حیدر آباد سندھ میں نظم امن کی کوشش

کراچی ۲۳ دسمبر۔ حیدر آباد سندھ کے فرقہ وارانہ فسادات کے متعلق ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ اب حالات سدھر گئے ہیں۔ افسران ہندوؤں کو مسلم علاقوں سے نکالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور لوٹ کا مال برآمد کرنے کیلئے پناہ گزینوں کی تلاشی بھی لی گئی۔ (اے پی)

سندھ کانگریس کی آل انڈیا کانگریس سے علیحدگی

کراچی ۲۳ دسمبر۔ سندھ کی صوبائی کانگریس کونسل کا ایک جلسہ ۱۱ جنوری ۱۹۴۸ء کو منعقد ہوگا۔ جس میں سندھ کانگریس کی آل انڈیا کانگریس سے علیحدگی پر غور کیا جائے گا۔ یہ تجویز سندھ اسمبلی کی کانگریس پارٹی نے پیش کی ہے جس نے پہلے ہی اس کا فیصلہ کر لیا ہے۔ (اے پی)

حکومت مغربی پنجاب کی مشیر کونسل کا تقرر

لاہور ۲۳ دسمبر۔ حکومت مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ مشرقی پنجاب اسمبلی کی لیگ پارٹی کو حکومت مغربی پنجاب کی مشیر کونسل بنا دیا جائے۔ یہ کونسل حکومت مغربی پنجاب کو مشرقی پنجاب سے آمدہ مہاجرین کے مسائل اور ان کے صوبہ کی اقتصادی اور قومی زندگی اپنانے میں حکومت کو مشورہ دے گی۔ مشرقی پنجاب کی لیگ پارٹی کی ایک میٹنگ ۳۱ دسمبر شملہ کو اسمبلی چیمبر میں منعقد ہوگی۔ خان افتخار حسین خاں آف محمود میٹنگ صدارت فرمائیں گے (اے پی)

محکمہ تعلیم کی پناہ گزینوں کو امداد

لاہور ۲۳ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے محکمہ تعلیم نے کمبل اور پانچ سو جرسیاں پناہ گزینوں میں تقسیم کیں۔ مغربی پنجاب کے ڈائریکٹر آف ایجوکیشن نے ایک ہزار رضائیاں اور کافی امداد میں جرسیاں اور گرم قمیضیں بنانے کا حکم دیا ہے ڈپٹی کمشنر لاہور کے زیر اہتمام ایک ہزار روپوں کے لئے تمام سامان مہیا ہو چکا ہے۔ ہفتہ عشرہ میں تیار ہو جائینگی۔ (اے پی)

واپس کر دی جائینگی۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ تمام قیمتی اشیاء ایک بنک سے حاصل کی جائیں۔ کونسل نے پاکستان حکومت سے سفارش کی کہ اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے لے۔ شیخ عبدالسلام دہلوی نے کہا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقسیم دکانات قلعہ گوجر سنگھ (لاہور)

مندرجہ ذیل دکانات کی تقسیم و تخصیص کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں جو مورخہ ۲۷ دسمبر کو لال کوٹھی میلارام روڈ سنٹرل دفتر میں مسٹر ایس۔ ایم۔ حسین (اے۔ آر۔ او) کے حوالے کی جائیں۔ ۴ بجے کے بعد کوئی درخواست نہ لی جاوے گی۔

نمبر شمار	نمبر دکان	نام سابقہ مالک	نوعیت دکان
۱	نامعلوم	بیجھات گلاس ہاؤس	گلاس ہاؤس
۲	۴۸	نامعلوم	نامعلوم
۳	۴۳	جے کشن داس	نامعلوم
۴	۴۱	مہر چند	〃
۵	۴۴	سردار سوہن سنگھ	〃
۶	۱	لال چند	گھی
۷	مکان ۱۲	نامعلوم	دھوبی
۸	〃	〃	حلوائی
۹	〃	〃	حجام
۱۰	نامعلوم	〃	درزی
۱۱	〃	〃	پان فروش
۱۲	۱۸/۷	〃	نامعلوم
۱۳	۱۹/۷	〃	درزی
۱۴	۱۰	〃	ڈاکٹر
۱۵	۱۱	دیوان نرمنجی چند	نامعلوم
۱۶	نامعلوم	〃	〃
۱۷	۱۹۱/۸	〃	درزی
۱۸	۱۹۱/۷	〃	سٹیشنری
۱۹	۳۸	〃	درزی
۲۰	۳۷	〃	〃
۲۱	۳۶	〃	نامعلوم
۲۲	۳۵	〃	حکیم
۲۳	۳۴ A	دیوان لال	نامعلوم
۲۴	مکان نمبر 12/3	بلونت رائے	〃
۲۵	B 〃	〃	〃
۲۶	C 〃	〃	〃
۲۷	31	نامعلوم	〃
۲۸	31	〃	〃
۲۹	مکان نمبر 2 (A)	گوبند رام	درزی
۳۰	〃 (B)	〃	〃
۳۱	28	بھارت لیمپ ہاؤس	لیمپ ہاؤس
۳۲	29	نامعلوم	نامعلوم

نمبر شمار	نمبر دکان	نام سابقہ مالک	نوعیت
۳۳	21	الیشر داس	حلوائی
۳۴	نامعلوم	نامعلوم	نامعلوم
۳۵	〃	〃	〃
۳۶	〃	〃	تمباکو
۳۷	83/2 (A)	〃	نامعلوم
۳۸	83/2 (B)	〃	ڈاکٹر
۳۹	88/4 (A)	〃	درزی
۴۰	88/4 (B)	〃	تندور
۴۱	91	〃	نامعلوم
۴۲	مکان نمبر 12 (A)	〃	منیاری
۴۳	〃 (B)	〃	نامعلوم
۴۴	〃 نمبر 3 (A)	نرنجن سنگھ	〃
۴۵	〃 (B)	〃	〃
۴۶	30	نامعلوم	نامعلوم
۴۷	32 (A)	〃	عطار
۴۸	32 (B)	〃	نامعلوم
۴۹	52	〃	〃
۵۰	40	〃	〃
۵۱	41	〃	پرچون
۵۲	42	〃	نامعلوم
۵۳	46-76 (A)	دھرم سروپ	پرچون
۵۴	〃 (B)	پشوتی لال	جنرل مرچنٹ
۵۵	〃 (C)	بخشی رام	دھوبی
۵۶	مکان نمبر 46 (A)	نامعلوم	منیاری
۵۷	〃 (B)	〃	درزی
۵۸	〃 (C)	〃	سبزی فروش
۵۹	〃 (D)	〃	نامعلوم
۶۰	38 (A)	انیرنگ ڈپو	نیرنگ ڈپو
۶۱	38 (B)	نامعلوم	نامعلوم
۶۲	38 (C)	〃	〃
۶۳	37 (B)	〃	منیاری
۶۴	36 (C)	خالصہ سٹیلنگ شاپ	درزی

نمبر شمار	نمبر دکان	نام سابقہ مالک	نوعیت دکان
۶۵	35 (D)	نامعلوم	پرچون
۶۶	34	〃	نامعلوم
۶۷	63 (A)	〃	ڈاکٹری
۶۸	63 (B)	ڈاکٹر کشن گوپال	〃
۶۹	62 (A)	نامعلوم	پرچون
۷۰	62 (B)	〃	حلوائی
۷۱	62 (C)	〃	صراف
۷۲	62 (D)	〃	سبزی
۷۳	28 (A)	〃	ٹیلر
۷۴	28 (B)	〃	جنرل سٹور
۷۵	51	〃	نامعلوم
۷۶	مکان نمبر 56/2	〃	بینڈ
۷۷	〃 (B)	ورما الیکٹریکل ورکس	بجلی کی دوکان
۷۸	نامعلوم	نامعلوم	پرچون
۷۹	32	〃	ٹیلر
۸۰	نامعلوم	〃	حکیم
۸۱	〃	〃	نامعلوم
۸۲	〃	〃	پان فروش
۸۳	〃	〃	نامعلوم
۸۴	مکان 208/7	〃	〃
۸۵	نامعلوم	〃	〃
۸۶	نامعلوم	〃	منیاری
۸۷	مکان نمبر 90/2A	〃	شیر فروش
۸۸	B 〃	〃	پان فروش
۸۹	مکان نمبر 91/2A	〃	حجام
۹۰	نامعلوم	〃	لانڈری

آبادکاری (اشاعت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah